بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۳۶/۷۱ | منگل ۱۸ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ، تبوک ۱۳۶۱ ہش، ستمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۰۱

باہر جانے والے اور باہر سے آنے والے مبلغین کرام کے اعزاز میں مورخہ ۲۲ جولائی ۱۹۸۲ء کو شام چھ بجے تحریک جدید کے سبزہ زار میں ایک تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں از راہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے بھی شرکت فرمائی۔ اس تقریب کی تصاویر آج کے شمارہ کی زینت ہیں اسکی تفصیلی رپورٹ ۲۸ جولائی ۱۹۸۲ء کے پرچہ میں شائع ہو چکی ہے۔ (ادارہ)

مبلغین کے اعزاز میں دی گئی ضیافت سے واپسی پر حضور ایدہ اللہ سائیکل پر واپس روانہ ہو رہے ہیں

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس

یہ خدا کا ہی کام ہے کہ وہ اس بر و بحر کے فساد کی اصلاح کرے

"۔۔۔۔ دینِ اسلام ایک مسلسل اور غیر منقطع خطروں میں پڑا ہوا ہے اور اب کسی دانشمند کی عقل قبول نہیں کر سکتی کہ ان تمام خرابیوں کا دُور کرنا انسانی قویٰ کا کام ہے؟ بلکہ وہ خدا جو اپنے قدرتی تصرفات سے دریاؤں کو خشکی اور خشکی کو دریا کے نیچے لا سکتا ہے۔ اسی کا یہ کام ہے کہ اس بر و بحر کے فساد کی اصلاح کرے۔۔۔۔"

(روحانی خزائن جلد پنجم ص ۴۶، ۴۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ، ۵ تبوک/ ستمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی صحت سے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر بھی ہے لیکن شدید ضعف کے باعث طبیعت ناساز ہے اور گذشتہ دو راتوں سے نیند بھی نہیں آئی۔

احباب جماعت دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

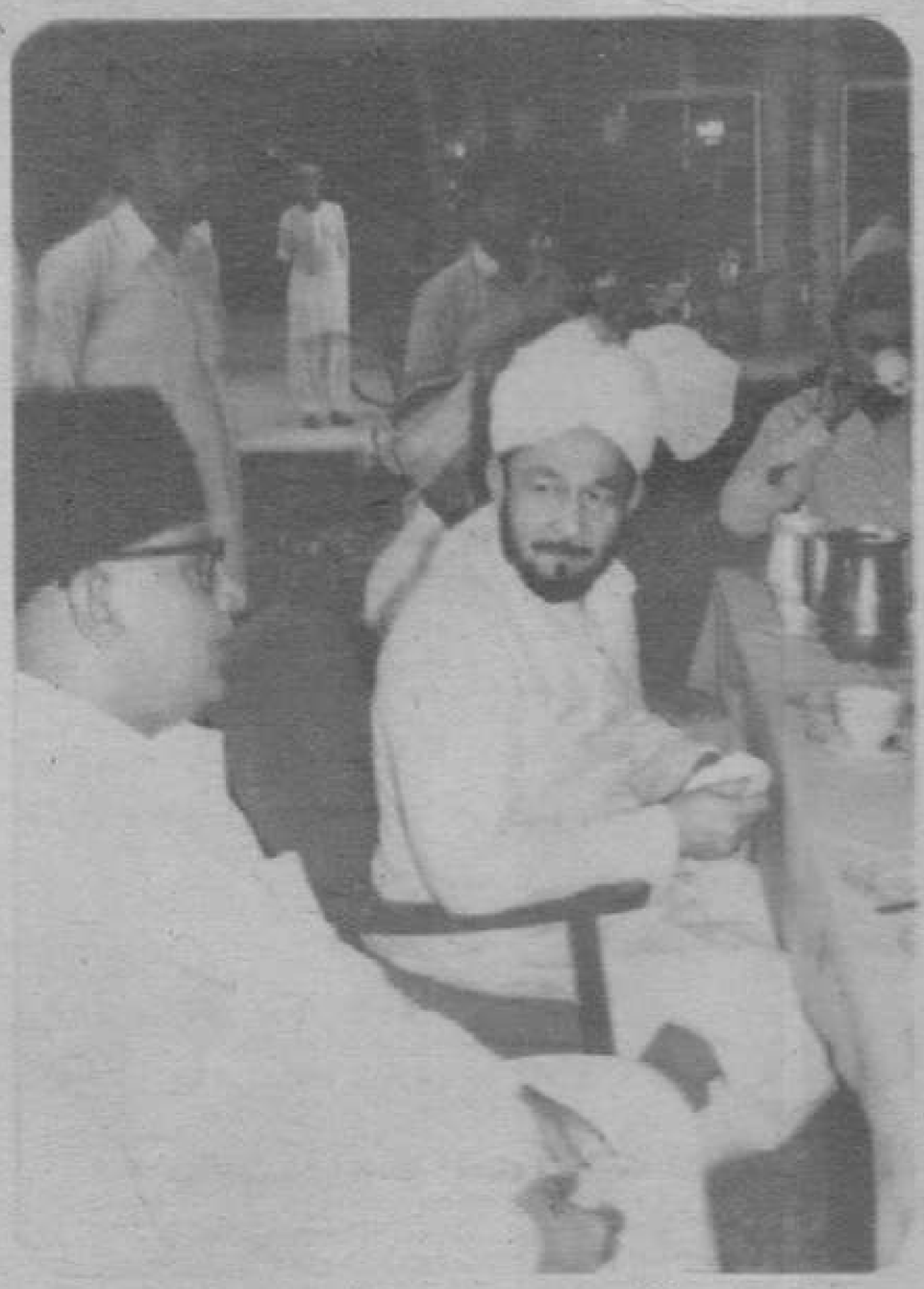

حضور ایدہ اللہ تقریب میں چائے نوش فرماتے ہوئے۔ بائیں طرف محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ہیں۔

بیرونی ممالک جانے اور واپس آنیوالے مبلغین کے اعزاز میں دی گئی ضیافت سے حضور ایدہ اللہ کا خطاب

روزنامہ الفضل ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۸ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ

۷ تبوک ۱۳۶۱ ہش

عید کے دن کا حق

احمدیانِ عالم کو یہ نوید مسرت مل چکی ہے کہ دس ستمبر ۱۹۸۲ء کو سپین کے قصبہ پیدرو آباد میں مسجد بشارت کے افتتاح کا دن عید کے پُر مسرت موقعہ کی طرح منایا جائے گا۔ اور اس روز وہ ہر ممکن خوشی کا ذریعہ اختیار کیا جائے گا جس کی اجازت اسلامی تعلیم اور قرآنی اصول دیتے ہیں۔ تمام احمدیوں کا فرض ہے کہ وہ اس روز بھرپور خوشیاں منائیں اور خلفائے احمدیت کی پُر درد دعاؤں اور دلی تڑپ کے پورا ہونے کے دن کو شایانِ شان طور پر منائیں۔

اسلامی تعلیمات کی رُو سے خوشی کے موقع پر اپنے جذبات کے اظہار کے لئے مناسب طور پر انتظامات کرنا اور افراط و تفریط سے بچ کر اعتدال اور توازن کے طریق پر چلتے ہوئے خوشی منانا ناجائز نہیں ہے۔ اس روز سب سے پہلی، سب سے بڑی اور سب سے اہم تقریب دعا کا کرنا ہے۔ اس روز کی تقاریب اور خوشیوں کا لُبِ لباب اور حقیقت میں مغز تو یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے حضور عاجزانہ جھک کر اس کا شکر بجالایا جائے اور جس مولا نے خوشیوں کا دن دکھایا ہے اس کا ذکر دلوں میں تازہ کیا جائے اور روحوں کو اس کے ارشاد پر پوری طرح لبیک کہنے کے لئے ایک دفعہ پھر تیار کیا جائے۔

خوشی کے موقع پر دعا کے بعد یہ بھی ضروری ہے کہ اس خوشی کے لمحے میں ایسے لوگوں کو شامل کرنا نہ بھولا جائے۔ جو خوشی کی اس تقریب میں پوری طرح سے شامل ہونے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ اور جن کے پاس آنے کا مال نہیں ہے کہ وہ اپنے دل کی خوشی کا پورا اظہار کر سکیں۔ یعنی اس روز کی خوشی میں غریب اور کم حیثیت طبقے کو شامل کرنا بھی ضروری ہے۔ چنانچہ مرکز سلسلہ ربوہ میں اس سلسلے میں جو دعوت دی جا رہی ہے اس میں بطور خاص ہر محلے سے غرباء کو شامل کیا جا رہا ہے۔ دیگر جماعتوں کو بھی چاہیے کہ وہ مرکز کے اس نیک اور قابلِ قدر نمونے کی تقلید کریں۔ اور اپنے اپنے شہروں میں کی جانے والی تقاریب اور دعوتوں میں غرباء کو ضرور شامل کریں۔

خوشی کی تقریب کا ایک اور انداز اللہ تعالےٰ کے حضور صدقہ دینا بھی ہے۔ اس کا مقصد بھی یہی ہوتا ہے کہ ایسا طبقہ جو اپنی کم مائیگی کی وجہ سے ایسی تقاریب میں شامل نہ ہو سکتا ہو وہ اس خوشی کے لمحے میں اجنبیت اور بیگانگی محسوس نہ کریں۔ چنانچہ مرکز سلسلہ میں اس سلسلہ میں صدقات کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ دیگر جماعتیں بھی اس کی تیاری کر رہی ہونگی۔ اللہ تعالےٰ ان کے اعمال میں برکت دے۔

خوشی کے مواقع منانے کے دیگر طریقوں میں اچھا کھانا پینا، اچھا پہننا اور خوشی کی تقاریب برپا کرنا بھی شامل ہے۔ رات کو گھروں پر چراغاں کرنا نظر کو بہت بھلا معلوم دیتا ہے۔ رات کی تاریکی میں جھلملاتے قمقمے جب اس لئے روشن ہوں کہ یہ اللہ تعالےٰ کے نور کی دنیا کے ایک خطے میں اشاعت کی خوشی میں روشن کئے گئے ہیں تو ان کی روشنی کا لطف اور ان کی چمک دمک کا مزا کئی گنا ہو جاتا ہے۔

خوشی کے مواقع پر کھیل تماشے کرنا۔ دلچسپی کی تقاریب برپا کرنا اور بھاگ دوڑ کے طریقوں سے اپنے اندر کی خوشی کا سرِعام اظہار کرنا بھی اسلامی تعلیمات کا ایک حصہ ہے۔ کھیل کھیلنے والے بھی خوشی محسوس کرتے ہیں اور کھیل دیکھنے والوں کا خون بھی جوش مارتا ہے۔ اور اس طرح خوشی و مسرت کی نئی لہریں پھوٹتی ہیں۔

خوشی کے ان مواقع کو ان کے شایانِ شان طریق سے منانا اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنا ہے اور اللہ تعالےٰ کا یہ وعدہ ہے کہ جو میری نعمتوں کا زیادہ شکر ادا کرے گا۔ میں اس پر اپنی نعمتیں بڑھاتا چلا جاؤں گا۔ اے خدا ہم پر اپنی نعمتوں میں کبھی کمی نہ آنے دے۔ آمین۔

---

۱۰ ستمبر کا مبارک دن

زندہ باد اے ناصرِ دینِ محمدؐ زندہ باد

شکر للہ دس ستمبر جلد اب آنے کو ہے
مسجدِ پیدرو کا بابِ فیض کھل جانے کو ہے

زندہ باد اے ناصرِ دینِ محمدؐ زندہ باد
دیکھ تیری روح کی کیسے ہے بر آئی مراد

کوششیں تیری ہوئیں مقبول سب حق کے حضور
خلد میں پہنچے مبارک" تجھ کو اے عبدِ شکور

پیدرو آباد میں مسجد "بشارت" بن گئی
دیں کا مرکز بن گیا دیں کی عمارت بن گئی

حضرتِ طاہر بنصرِ اللہ کریں گے افتتاح
اہلِ اندلس کو دکھائیں گے رہِ فوز و فلاح

اب اذاں گونجا کرے گی اس زمیں پر پنج بار
ہوگی توحید و رسالت پھر دلوں پر آشکار

ہیں خلافت کی یہ برکات و فیوض اے ہم نشیں
پھیلتا جاتا ہے ہر اک ملک میں دینِ متیں

وعدہ ہے یہ مومنوں سے حق تعالےٰ کا مدام
جاری رکھے گا وہ اُمت میں خلافت کا نظام

اپنے اک پیارے کو جب وہ پاس اپنے لے گیا
دوسرا انعم البدل وہ مومنوں کو دے گیا

قوم تھی جو سات صدیوں سے بھٹکتی پھر رہی
پھر اُسے حاصل نبیؐ کے دیں سے ہوگی آگہی

پھر سُنے گی گونج وہ ہر روز حق کے نام کی
پھر وہاں ہوگی عیاں حقانیت اسلام کی

نعرۂ تکبیر پھر اُس ملک میں ہوگا بلند
رفتہ رفتہ دَر صنم خانوں کے ہو جائیں گے بند

دیکھنا تثلیث آخر مات کھائے گی وہاں
رُوحِ طارق سینکڑوں طارق بلائے گی وہاں

گھر خدا کا ہر موحد کے لئے ہوگا کھلا
چار سُو اسلام کی تبلیغ ہوگی برملا

نورِ فرقاں سے درخشاں ہوگی اندلس کی زمیں
اہلِ اندلس ہونگے پھر شیدائے ختم المرسلیں

مسجدیں اور مدرسے ہر سُو بنائے جائیں گے
صدیوں کے مُردے باذنِ اللہ جلائے جائیں گے

حق کی جانب لوٹ آئیں گے باخلاص و یقیں
موجزن ہوگا دلوں میں عشقِ قرآنِ مبیں

کلمۂ توحیدِ حق اُن کو پڑھایا جائے گا
رات دن قرآں سنایا اور سکھایا جائے گا

ہر طرف اب نور کے دریا بہائے گا خدا
مصطفےٰؐ کے فیض کے جلوے دکھائیگا خدا

التجا صدیق کی ہے اے خدائے دو جہاں
پھولتا پھلتا رہے اسلام کا یہ گلستاں

محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ انگلستان و مغربی افریقہ۔ ربوہ

صفیں درست کرنا نماز کا حصہ ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قیمتی ارشادات

خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم کا عمل

(محترم شیخ نور احمد صاحب منیر۔ ربوہ)

نماز میں صفیں سیدھی رکھنے کی اہمیت و حکمت

صفیں سیدھی رکھو ورنہ تمہارے دلوں میں اختلاف ہو جائے گا۔ (حدیث نبوی)

۸ جولائی ۱۹۸۲ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بمقام کراچی جماعت احمدیہ کے گیسٹ ہاؤس میں مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھائیں اس موقعہ پر حضور نے محسوس فرمایا کہ صفیں سیدھی نہیں ہیں چنانچہ احباب جماعت نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر دائیں اور بائیں دیکھ کر صفیں سیدھی کیں۔ پھر جب صفیں ہر لحاظ سے درست اور سیدھی ہو گئیں تو حضور نے مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور بعد ازاں مجلس عرفان میں اس کی حکمت بیان فرمائی۔

یہ امام کے فرائض میں سے ایک فرض ہے کہ وہ اس وقت تک تکبیر تحریمہ نہ کہے جب تک کہ صفیں سیدھی نہ ہو جائیں اور اس امر کا ثبوت سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ صفوں کی درستی کروا کر تکبیر کہا کرتے تھے اور اس امر کی تاکید آپ نے مختلف اوقات میں بیان فرمائی چنانچہ روایت ہے۔

"عن النعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول: لَتُسَوُّنَّ صفوفکم او لیخالفن اللہ بین وجوھکم"

(بخاری باب تسویۃ الصفوف)

حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے تم اپنی صفوں کو سیدھا رکھا کرو ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہروں اور تمہارے دلوں میں اختلاف پیدا کر دے گا۔

پھر ایک اور روایت میں صفوں کو درست کرنے کے بارے میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حسب ذیل ارشادات درج ہیں:۔

عن ابن عمر رضی اللہ عنہما ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال: اَقِیْمُوا الصُّفُوْفَ وَحَاذُوْا بَیْنَ الْمَنَاکِبِ وَسُدُّوا الْخَلَلَ وَلِیْنُوْا بِاَیْدِی اِخْوَانِکُمْ، وَلَا تَذَرُوْا فُرُجَاتٍ لِلشَّیْطَانِ، وَمَنْ وَصَلَ صَفًّا وَصَلَہُ اللہُ، وَمَنْ قَطَعَ صَفًّا قَطَعَہُ اللہُ

(ابو داؤد باب تسویۃ الصفوف)

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ صفوں کو سیدھا رکھو۔ کندھوں کو ملاؤ درمیانی فاصلہ پورا کرو اور اپنے بھائیوں کے پہلوؤں کے لیے نرم ہو جاؤ۔ شیطان کے لیے درمیان میں خالی جگہ نہ رہنے دو اور جس نے ملا کر صف باندھی اللہ تعالیٰ اس کو ملائے گا۔ اور جس نے صف توڑی اللہ تعالیٰ بھی اسکو توڑ دے گا۔

حضرت نعمان بن بشیرؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہماری صفوں کو برابر کیا کرتے تھے یہاں تک کہ گویا آپ برابر کرتے ان کو تیروں سے برابر کرنے کا عربی میں محاورہ ہے یعنی نہایت سیدھا) اور ہمکو اس کا کافی علم ہو گیا یعنی صفوں کے درست کرنے کا۔ ایک روز آپ تشریف لائے اور نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور قریب ہی تھا کہ تکبیر کہی جاتی آپ نے ایک شخص کو دیکھا جس کا سینہ صف سے باہر نکلا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا خدا کے بندو! اپنی صفوں کو برابر کرو ورنہ خدا تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔ (مسلم)

یہ ارشادات نبوی اس امر کی وضاحت کر رہے ہیں کہ صفوں کو نماز کی ادائیگی کے وقت سیدھا ہونا چاہیئے اور درمیان میں کسی قسم کا فاصلہ اور خلاء نہیں ہونا چاہیئے

نماز باجماعت کے قیام کا مقصد تنظیم۔ اطاعت۔ انکساری باہمی اتحاد، الفت اور موانست پیدا کرنا ہے۔ نماز باجماعت میں کیا ہی ایمان افروز منظر ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کے عبادت کے لیے اسی کے گھر میں امیر و فقیر مزدور و آقا، حاکم و محکوم افسر و ماتحت اور شاہ و گدا سب بلا امتیاز ایک ہی صف میں شانہ بشانہ اور سیدھی صفوں میں کھڑے ہوتے ہیں اور سربسجود ہو جاتے ہیں ؎

"بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے"

اگر صفیں ٹیڑھی ہوں تو انتشار اور افتراق کی کیفیت ہوتی ہے اور ذہنی طور پر بھی کوفت ہوتی ہے، قول سدید کا تقاضا ہے کہ صفیں بھی سیدھی ہوں۔ ارشاد نبوی میں یہاں تک صراحت کی گئی ہے کہ صفوں کی درستگی نماز کی تکمیل کا حصہ ہے فرمایا:۔

تسوّوا صفوفکم فان تسویۃ الصفوف من تمام الصلوٰۃ۔

کہ اپنی صفیں درست کیا کرو۔ کیونکہ صفوں کی درستی نماز کا حصہ ہے۔

خلفاء راشدین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ان ارشادات مبارکہ کی تعمیل میں اس معاملہ میں بہت ہی اہتمام فرمایا کرتے تھے چنانچہ موطا امام مالک حضرت عمرؓ کے متعلق لکھا ہے۔

عن نافع ان عمر بن الخطاب کان یأمر بتسویۃ الصفوف فاذا جاءوہ فاخبروہ ان قد استوت کبّر"

(موطا امام مالکؒ)

کہ نافع سے روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطابؓ لوگوں کو صفیں برابر کرنے کا ارشاد فرمایا کرتے تھے اور جب وہ لوگ لوٹ کر خبر دیتے کہ صفیں برابر ہو گئی ہیں اس وقت آپ تکبیر کہتے:۔

حضرت عثمان بن عفانؓ کے متعلق مذکور ہے:۔

عن مالک بن عامر الاصبحی انہ قال کنت مع عثمان بن عفان فقامت الصلوٰۃ وانا احلمہ فی ان یفرض لی فلم ازل احلمہ وھو یسوّی الحصاء بنعلیہ حتی جاءہ رجال قد کانت وکلھم بتسویۃ الصفوف فاخبروہ ان الصفوف قد استوت فقال لی استوی الصف ثم کبّر (موطا امام مالکؒ)

مالک بن عامر اصبحی سے روایت ہے کہ کہ میں حضرت عثمانؓ بن عفان کے ساتھ تھا اتنے میں نماز کی تکبیر ہوئی اور میں آپ سے باتیں کرتا رہا اس لیے کہ آپ میرا وظیفہ مقرر کریں اور آپ کنکریوں کو اپنے جوتوں سے برابر کرتے رہے تھے یہاں تک کہ وہ لوگ آن پہنچے جن کو صفیں برابر کرنے کے لیے مقرر کیا گیا تھا اور انہوں نے خبر دی اس امر کی کہ صفیں سیدھی اور برابر ہو گئی ہیں۔

آپ نے اس کے بعد مجھے فرمایا کہ صف میں سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ پھر آپ نے تکبیر کہی۔

اس روایت سے کئی مسائل کا استنباط ہوتا ہے مگر ایک یہ ہے کہ امام کو تکبیر کے بعد صفوں کے متعلق معلوم کر لینا چاہیئے کہ صفیں درست ہو چکی ہیں یا نہیں۔

فریضہ نماز کا مقصد ملی۔ اجتماعی اور اخلاقی اقدار کا قیام ہے نماز انسانی نفس کی اصلاح، تعمیر اخلاق کا بہترین ذریعہ ہے اس لیے اس فریضہ کی ادائیگی کے وقت جو صفیں بنائی جاتی ہیں وہ بالکل سیدھی ہونی چاہیئے، وگرنہ وہ عظیم مقصد جس کے لیے نماز ادا کی جاتی ہے وہ باحسن وجوہ پورا نہیں ہو سکتا۔ پس صفوں کو درست کرانا بہت ہی بابرکت امر ہے کیونکہ اس میں ایک طرف آنحضورؐ کے ارشاد کی تعمیل ہے جو بذات خود ثواب کا موجب ہے اور دوسری طرف اس سے اتحاد اور تنظیم کا سبق ہی نہیں ملتا بلکہ عملی اظہار بھی ہوتا ہے۔ ایک حدیث میں اس عمل کی اہمیت اور ثواب کے متعلق یہاں تک وارد ہے کہ۔

"کوئی قدم اٹھانا خدا کے نزدیک اتنا پسندیدہ نہیں جتنا کہ وہ قدم جو صف کو پورا کرنے یا بھرنے کے لیے اٹھایا گیا ہو"

(ابو داؤد باب تسویۃ الصفوف)

پس قیام نماز کے وقت اس امر کی خاص احتیاط کی جانی چاہیئے اور اس کو کسی بھی صورت میں نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ امام اور مقتدی دونوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ اس امر میں اہتمام کریں تا نماز کا جو بنیادی مقصد ہے وہ پورا ہو اور اس امر کو ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔

فانّ تسویۃ الصّفوف من تمام الصّلوٰۃ (مشکوٰۃ)

کہ صفوں کا برابر اور سیدھا کرنا نماز کو کامل کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی بہتر رنگ میں توفیق بخشے آمین۔

احباب جماعت اپنی حیثیت کے مطابق وقف جدید میں حصہ لیں

اگرچہ چندہ وقف جدید کی کم از کم شرح مبلغ -/۱۲ روپے فی کس سالانہ ہے تاہم مخلصین کا اخلاص تقاضا کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق اس میں حصہ لیکر نعمت خداوندی کا شکریہ ادا کریں۔

ڈیٹرائیٹ میں یوم حضرت اقدس

مکرم ڈاکٹر خلیل محمود ڈیٹرائٹ امریکہ

۲ مئی ۱۹۸۲ء کو ڈیٹرائٹ میں ۔۔۔۔ "یوم حضرت اقدس" کے موقع پر بڑے پیمانے پر جلسہ منعقد کیا گیا جس میں غیر احمدی احباب نے بھی کافی تعداد میں شرکت کی اور جلسہ کی کاروائی کو بڑی دلچسپی سے سنا۔

مقامی مشن ہاؤس میں ناکافی جگہ کے باعث فورڈ لائبریری میں اس جلسہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ مقامی اخبار میں اعلان کے علاوہ بہت سے غیر احمدیوں کو براہ راست بھی مدعو کیا گیا۔ جلسہ کا آغاز حسب دستور تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ پھر امیر جماعت احمدیہ ڈیٹرائٹ جناب ناصر محمود صاحب ملک نے حاضرین کو خوش آمدید کہا اور جلسہ کی غرض سے روشناس کرایا اور بتایا کہ اس جلسہ میں "مسیح" کی شخصیت اور اسکے منصب اور مشن کے بارے میں جو عقائد مختلف مذاہب میں موجود ہیں ان کا تجزیہ پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

جلسہ سے امریکہ جماعت کے ممتاز احمدی مقررین نے خطاب کیا۔ پہلی تقریر جناب مولانا عطاء اللہ کلیم مشنری انچارج امریکہ نے کی۔ آپ نے یہودیوں اور عیسائیوں کی مذہبی کتب سے مستند اور مفصل حوالے دیکر ثابت کیا کہ مسیح کا انتظار یہودیوں کو ہے وہ ۲ ہزار سال پہلے گذر چکے ہیں اور مسیح کی دوسری آمد سے حضرت عیسیٰؑ کا مقصد اور منشاء یہ نہ تھا کہ وہ جسمانی طور پر دوبارہ نازل ہوں گے بلکہ ان کا نزول بروزی ہوگا۔

پھر آپ نے صداقت حضرت اقدس کے طور پر چاند اور سورج کے گرہن اور جان ڈوئی کے واقعات پیش کئے۔

اس کے بعد جلسہ سے جناب عابد حنیف امیر جماعت بوسٹن نے خطاب کیا۔ ان کی تقریر کا عنوان تھا "کیا حضرت عیسیٰؑ سولی سے زندہ اتارے گئے"

انہوں نے بہت مربوط انداز میں جماعت احمدیہ کا عقیدہ اور نظریہ پیش کیا کہ حضرت عیسیٰؑ صلیب پر فوت نہیں ہوئے اور دراصل صلیب سے زندہ اتارے جانے کے بعد کشمیر کی طرف ہجرت فرما گئے اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔ آپ نے صلیب کے واقعہ کا کافی مفصل طور پر تجزیہ کیا۔

اس تقریر کے بعد چند عیسائی حاضرین نے درخواست کی کہ ان کے پادری کو عقیدہ مسیح "مختلف مذاہب میں" کے عنوان پر اظہار خیال کا موقع دیا جائے۔

اس کے بعد ڈاکٹر خلیل ناصر پروفیسر لونگ آئی لینڈ یونیورسٹی نیویارک نے حاضرین سے خطاب کیا اور حضرت اقدس کے پیغام کو ان کی تحریرات اور فرمودات کی روشنی میں پیش کیا کہ دنیا کی نجات اور آدمیت کی اصلاح وہ غرض ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو قائم کیا۔

اس کے بعد جناب مظفر احمد ظفر نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امریکہ نے اپنے مختصر خطاب میں جماعت احمدیہ کے بنیادی عقائد پر روشنی ڈالی۔

ان تقاریر کے بعد سوالات کا وقفہ تھا جن کی ابتدا مولانا عطاء اللہ کلیم نے پادری وکٹر خلیل کے اعتراضات کے مدلل جواب سے کی اور چیلنج پیش کیا کہ عیسائی دنیا حضرت عیسیٰؑ کا کوئی ایک ایسا معجزہ یا کوئی ایک ایسی خوبی پیش کر کے دکھائے جو بائیبل سے ثابت ہو اور جس کی مثال بائیبل میں بیان کردہ کسی اور نبی میں نہ ملتی ہو۔ آپ نے واضح کیا کہ حضرت عیسیٰؑ ایک اولوالعزم نبی ضرور تھے مگر نہ وہ خدا تھے اور نہ خدا کے بیٹے۔ اس کے بعد جناب عطاء اللہ کلیم۔ جناب عابد حنیف اور جناب مظفر احمد ظفر نے حاضرین کے سوالات کے جواب دیئے۔

حاضرین اس قدر دلچسپی کا مظاہرہ کر رہے تھے کہ جلسہ کا وقت بڑھانا پڑا اور بالآخر تقریباً ۳½ گھنٹہ کی کاروائی کے بعد اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد حاضرین کی چائے وغیرہ سے تواضع کی گئی اور اس دوران بھی سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵ بجے شام کاروائی مکمل ہوئی۔ مقامی جماعت کے ممبران اور غیر احمدی احباب کے علاوہ بڑی تعداد میں احمدی احباب اور مستورات شکاگو۔ ڈیٹن اور کلیولینڈ سے جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔

جلسہ کے موقع پر احمدی کتب کا سٹال لگایا گیا اور بہت سی کتب فروخت کی گئیں۔

یکم مئی کی رات کو مقررین کے اعزاز میں مقامی ہوٹل میں ڈنر کا انتظام کیا گیا جس میں مقامی جماعت کے احباب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر تبلیغ کے کئی اہم نکات پر تبادلہ خیال کا موقع ملا۔

جلسہ کے انتظامات کے سلسلہ میں گو تمام جماعت نے بھی بڑی محنت اور سرگرمی سے کام کیا مگر اس ضمن میں جناب تقی الدین صاحب قادری اور محترم ناصر محمود ملک صاحب خاص طور پر شکریہ کے مستحق ہیں۔

تمام جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں میں برکت ڈالے اور وہ دن جلد آئے جب تمام انسانیت آنحضرت محمد صلعم کے جھنڈے تلے جمع ہو کر خدا تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے والی ہے۔

سیدنا حضرت اقدس کے صحبت یافتہ بزرگوں کی پیاری باتیں

میرے نورالدین کو سولہ روپے کی ضرورت ہے؟

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بیمثال توکل علی اللہ کے ایمان افروز واقعات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بے مثال توکل اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر کامل بھروسہ کا ایک واقعہ نہیں۔ عجیب و غریب رنگ رکھنے والے سینکڑوں واقعات آپ کی حیات طیبہ کے مختلف حصوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔ آج ہم آپ کو تاریخ احمدیت جلد چہارم میں مذکور انہی چھوٹے چھوٹے واقعات میں سے چند ایک سناتے ہیں۔

حضور کو خدا کی ذات پر ایسا کامل بھروسہ اور توکل تھا اور پھر خدا تعالیٰ کی طرف سے اس سے بھی بڑھ کر ایسا بے مثال سلوک تھا کہ اسے پڑھ کر بڑی سخت حسرت ہوتی ہے۔۔

ایک دفعہ آپ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے دو سو (۲۰۰/-) روپیہ بطور امانت دو سال کے لئے آپ کو دیا اور کہا کہ میں دو سال کے بعد آکر آپ سے لے لوں گا۔۔۔ ادھر ایک شخص نے آپ سے ایک سو روپیہ قرض مانگا ہوا تھا اور وہ بھی پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔ آپ نے ایک سو روپیہ اسے دے دیا اور رسید لے کر تھیلی میں رکھ لی اور روپوں کی تھیلی گھر بھجوا دی۔۔۔ تھوڑی دیر بعد وہی امانت رکھوانے والا پھر آیا اور کہا کہ میرا ارادہ بدل گیا ہے وہ روپے مجھے واپس دیدیں۔ آپ نے فرمایا کب جاؤ گے۔ اس نے کہا ایک گھنٹے کو۔ آپ نے فرمایا اچھا تم یکہ وغیرہ کرو اور ایک گھنٹہ کو آکر مجھ سے روپیہ لے لینا۔ اس کے جانے کے بعد آپ اپنے ساتھی سے کہنے لگے۔۔۔ دیکھو انسان پر بھروسہ کرنا کیسی غلطی ہے۔ میں نے غلطی کی۔ خدا نے بتلا دیا کہ دیکھو تم نے غلطی کی۔ اب دیکھو میرا مولیٰ میری کیسے مدد کرتا ہے خدا کی شان دیکھئے غیر متوقع طور پر ایک سو روپیہ ایک گھنٹے کے اندر اندر آپ کے پاس آیا اور آپ نے اسے دے دیا۔

اسی طرح ایک دفعہ ایک کشمیری دوست نے آپ کو چار سو روپیہ بطور امانت دیا۔ بعد میں اس کا تار آگیا کہ مجھے روپیہ کی ضرورت ہے۔ حضرت خلیفہ اول اس وقت مطب میں بیٹھے تھے کہ کچھ وقت کے بعد شاہ پور کے دو ہندو رئیس حاضر ہوئے اور ایک تھالی میں پھل اور چار سو روپیہ پیش کر دیا۔ جو آپ نے اسے فوری طور پر بھجوا دیا۔

اسی تعلق میں قریشی امیر احمد صاحب بھیروی کی شہادت ہے کہ ایک روز حضور کی خدمت میں چھٹی رساں کتابوں کا ایک وی پی پارسل لایا۔ جو سولہ روپے کا تھا۔ حضرت خلیفہ اول بڑے درد کے ساتھ فرمانے لگے۔

یہ کتابیں مجھے بہت پیاری ہیں اور میں نے بڑے شوق سے منگوائی ہیں لیکن اب ان کی قیمت میرے پاس نہیں ہے لیکن میرے مولیٰ کا میرے ساتھ ایسا معاملہ ہے کہ سولہ روپے آئیں گے اور ابھی آئیں گے

چنانچہ سب لوگ ابھی بیٹھے ہی ہوئے تھے کہ ایک ہندو اپنے بیمار لڑکے کو لایا۔ حضرت نے نسخہ لکھ دیا۔ ہندو ایک اشرفی اور ایک روپیہ رکھ کر چل دیا۔ آپ نے اسی وقت سجدہ شکر کیا اور فرمایا میں اپنے مولیٰ پر قربان جاؤں کہ اس نے تمہارے سامنے مجھے شرمندہ نہیں کیا۔ اگر یہ شخص مجھے کچھ بھی نہ دیتا تو میری عادت ہی مانگنے کی نہیں۔ پھر ہو سکتا تھا کہ وہ صرف ایک روپیہ دیتا یا اشرفی ہی دیتا مگر میرے مولیٰ نے اسے مجبور کیا کہ میرے نورالدین کو سولہ روپے کی ضرورت ہے اس لئے اشرفی کے ساتھ روپیہ بھی ضرور رکھو۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول نے اپنی زندگی کے آخری ایام میں نصیحت فرمائی کہ اب ہم جا رہے ہیں۔ جب کبھی مشکل پیش آئے۔ خدا سے دعا کرنا کہ اے نورالدین کے خدا! جس طرح تو نے نورالدین کی حاجت روائی کی ہے میری بھی مشکل دور کر۔۔۔ میں امید کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اس طرح تمہاری ضرورت کو بھی پوری کر دے گا۔۔۔۔

یہ کہتے ہوئے حضور کی آواز بھر آگئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افکارِ عالیہ

ذہین وزیر

حاسد نے وزیر کو گرانا چاہا

ایک مشہور عربی ادیب نے لکھا ہے کہ ایک بادشاہ تھا جس نے اپنے دربار میں ایک ایسے شخص کو وزارت کا عہدہ سپرد کیا ہوا تھا جو اپنے لہجہ کے مختلف ہونے کی وجہ سے "ر" نہیں بول سکتا تھا مگر بادشاہ کو اس کے اس نقص کا کوئی علم نہیں تھا ایک دفعہ کسی نے بادشاہ کے پاس شکایت کی کہ آپ نے فلاں شخص کو اپنا وزیر مقرر کیا ہوا ہے۔ مگر اسکی تو یہ حالت ہے کہ وہ "ر" بھی نہیں بول سکتا اور اگر ایسا لفظ اسے بولنا پڑے جس میں "ر" آتی ہو تو وہ "ر" کی جگہ "ل" پڑھ دیتا ہے بادشاہ نے کہا کہ مجھے تو اس کے نقص کا کوئی علم نہیں لیکن چونکہ تم نے شکایت کی ہے اس لیے اب میں اس کا ضرور امتحان لوں گا۔ اور دیکھوں گا کہ تمہاری بات کہاں تک ٹھیک ہے۔ چنانچہ اس نے وزیر کو بلوایا اور اسے حکم دیا کہ اپنے سیکرٹری کو یہ آرڈر لکھواؤ

أَمَرَ أَمِيرُ الْأُمَرَاءِ أَنْ يُحْفَرَ الْبِئْرُ فِي الطَّرِيقِ لِيَشْرَبَ مِنْهُ الْمَاءَ الصَّادِرُ وَالْوَارِدُ:

یعنی شہنشاہ نے حکم دیا ہے کہ شاہی راستے پر ایک کنواں کھودا جائے تاکہ سب آنے جانے والے اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔

یہ فقرہ ایسا تھا جس میں اس نے تمام ایسے الفاظ جمع کر دیئے تھے جن میں "ر" آتی تھی۔ لیکن وہ وزیر بڑا عالم اور ہوشیار تھا اس نے یہ حکم سنتے ہی فوراً اپنے سیکرٹری سے کہا کہ لکھو۔

حَكَمَ حَاكِمُ الْحُكَّامِ أَنْ يُقْلَبَ الْقَلِيبُ فِي السَّبِيلِ لِيَنْتَفِعَ مِنْهُ الصَّادِي وَالْبَادِي۔

یعنی تمام حکام کے حاکم اور سردار نے حکم دیا ہے کہ سبیل میں جو طریق کا ہم معنی تھا اور اس میں "ر" نہیں آتی تھی۔ ایک قلیب کھودا جائے جو بئر کا ہم معنے ہے اور اس میں بھی "ر" نہیں آتی بلکہ "ل" آتا ہے تاکہ اس سے صادی اور بادی یعنی شہر میں آنے والے اور شہر سے جانے والے سب فائدہ اٹھا سکیں اس جگہ بھی صادر اور وارد کی جگہ اسے الفاظ استعمال کئے جو انہیں الفاظ کے ہم معنے تھے مگر ان میں "ر" نہیں آتی تھی۔ بادشاہ اسکی ہوشیاری سے بہت متاثر ہوا اور اس نے شکایت کرنیوالے سے کہا کہ تم نے تو اس لیے شکایت کی تھی کہ میں اسے اس عہدہ سے برطرف کر دوں مگر میری نگاہ میں تو اس کا درجہ اور بھی بڑھ گیا ہے۔ کیونکہ میری زبان سے سنتے ہی اس نے میرے فقرہ کو فوراً ایسے الفاظ میں بدل دیا جو مفہوم کے لحاظ سے میرے الفاظ کے عین مطابق تھے اور ان میں "ر" بھی نہیں آتی تھی اس بات نے تو ثابت کر دیا ہے کہ یہ شخص بڑا عالم ہے اور مجھے اس کی قدر کرنی چاہیئے"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۳۰۲)

(مرسلہ:۔ مرزا عبدالحی چغتائی
ابن مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ربوہ)

جماعت احمدیہ مانٹریال (کینیڈا)

کا پہلا تربیتی اجتماع

اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اسی کی دی ہوئی توفیق سے جماعت احمدیہ نے مانٹریال میں جنوری ۱۹۸۲ء میں مقامی جماعت کے (۴۴) مردوں (۲۱) عورتوں اور (۲۳) بچوں کے لئے جن کی مجموعی تعداد اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے (۷۱) اکہتر ہے بطور مرکز ایک وسیع، کشادہ، باموقعہ دو منزلہ کمرشل بلڈنگ خریدی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت اس عمارت کو خرید لینے کی منظوری عطا فرمائی تھی اور بعد ازاں ہمارے اس احمدیہ مشن ہاؤس کا نام "النصرت" بھی تجویز فرمایا۔ اب اس مرکز میں نماز جمعہ بھی باقاعدہ ادا کی جا رہی ہے۔ ماہانہ میٹنگ کے علاوہ دیگر جماعتی تقریبات بہ سہولت انجام پاتی ہیں چنانچہ مورخہ ۱۰ جون کو دن بھر کے لئے تربیتی اجتماع منعقد کرنے کا مقامی مجلسِ عاملہ نے فیصلہ کیا اور بفضلِ تعالیٰ یہ پہلا تربیتی اجتماع حد درجہ کامیاب رہا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

اس تربیتی اجتماع کے پروگرام اور اس کے انتظام کی تکمیل کے لئے متعلقہ سب کمیٹی مشتمل بہ افراد مکرم عزیز اللہ صاحب (سیکرٹری تعلیم و تربیت) چوہدری محمد احمد صاحب و عبدالماجد صاحب قریشی (قائد خدام الاحمدیہ) کے تین اجلاس ہوئے اور ہر پہلو سے انتظامات کا جائزہ لیا۔ پروگرام کے لئے مضامین کا انتخاب، درس قرآن مجید، درس حدیث اور ملفوظات میں سے ضروری اور تربیتی حصوں کا انتخاب اور ان کے لئے مقررین کا انتخاب اور ان سے درخواست، اسی طرح اجتماع کے انتظام اور دوپہر کے کھانے اور اختتامی چائے اور مقابلہ جات کے لئے بھی تمام تفصیلات اجتماع کے انعقاد سے قبل طے کر لی گئیں۔

مانٹریال کے مقامی احباب کو انفرادی اطلاع دینے کے علاوہ اوٹاوہ (اونٹاریو) کے احمدی احباب کو بھی اس اجتماع میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ محترم مولانا منیر الدین صاحب شمس امیر جماعتہائے احمدیہ کینیڈا کی خدمت میں بھی اس اجتماع میں شرکت اور خطاب کی درخواست کی گئی۔ چنانچہ محترم مولانا موصوف ٹورنٹو سے (مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب پریذیڈنٹ جماعت ٹورنٹو کے ہمراہ یہاں تشریف لائے۔ اوٹاوہ سے مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوٹاوہ چار احمدی احباب کے ہمراہ تشریف لے آئے اس اجتماع میں بفضلِ تعالیٰ مقامی احباب ۲۵ کی تعداد میں شامل ہوئے اس طرح اجتماع میں ہماری حاضری مجموعی طور پر ۳۲ ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ مستورات نے بھی اپنے شوق سے شامل ہو کر تربیتی تقاریر سے استفادہ کیا۔

پروگرام کے وقت کے مطابق صبح دس بجے اجتماع کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت محترم مولانا منیر الدین صاحب شمس ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم محمد برکات الٰہی صاحب جنجوعہ نے کی۔ ورثمین میں سے نظم مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھی بعدہٗ مکرم و محترم منیر الدین شمس امیر و مشنری انچارج کینیڈا نے افتتاحی خطاب فرماتے ہوئے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت مانٹریال اپنا پہلا تربیتی اجتماع منعقد کر رہی ہے آپ نے فرمایا کہ ہمیشہ ایک دوسرے سے نیکیوں میں مسابقت کی روح موجود ہونی چاہیئے اور ایسی مسابقت کی دوڑ ہمیشہ جاری رہنی چاہیئے۔ کیونکہ یہی زندہ قوموں کی علامت ہوتی ہے آپ نے مزید فرمایا کہ ایسے اجتماعات کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس سے کچھ سیکھیں اور اپنے علم میں اضافہ کریں اس لئے آپ اپنا جو وقت خرچ کر کے یہاں تشریف لائے ہیں۔ اس سنہری موقع سے فائدہ اٹھائیں۔ بعد ازاں خاکسار محمد سعید نے تفسیر کبیر میں سے "عباد الرحمٰن" کی چار علامات پڑھ کر سنائیں۔ مکرم عزیز اللہ صاحب نے متعدد منتخب احادیث اور ان کی تشریح کا درس دیا۔

ملفوظات حضرت اقدس جلد اوّل میں سے تقویٰ پر مشتمل اقتباسات مکرم چوہدری محمد احمد صاحب نے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد محفلِ سوال و جواب میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ) کی جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کے موقعہ پر غیر احمدی حضرات کے سوالات کے جوابات پر مشتمل ٹیپ سنائی گئی۔ اس ٹیپ میں سے منتخب جوابات ۴۵ منٹ تک سنائے گئے جو بہت پسند کئے گئے اس طرح اس اجتماع کا پہلا اجلاس بارہ بجکر ۵ منٹ پر بخیر و خوبی ختم ہوا۔

ایک بجے دوپہر تک کھانے کا وقفہ تھا تمام حاضرین کو کھانا پیش کیا گیا۔ اس کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی زیر صدارت محترم مولانا منیر الدین صاحب شمس تلاوت قرآن کریم مکرم سہیل سعید صاحب نے کی اور نظم مکرم اقبال احمد صاحب اوٹاوہ نے کی ورثمین میں سے خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم محمد برکات الٰہی صاحب جنجوعہ نے "برکاتِ خلافت" کے موضوع پر انگریزی میں تقریر کی اور نظام خلافت کی برکات کو وضاحت سے پیش کیا خاکسار محمد سعید نے قبولیتِ دعا کے موضوع پر اردو میں تقریر کی اور قرآن کریم کی آیات سے دعا کی قبولیت کے اصول اور آداب وضاحت سے بیان کئے۔ ان کی تشریح اور تائید میں تفسیر کبیر سے حضرت مصلح موعود کے تبرکات بھی موقع محل پر پیش کئے۔ برادرم عبداللطیف صاحب چوہدری (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوٹاوہ) نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عنوان پر انگریزی میں تقریر کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے چند پہلوؤں کی وضاحت کی۔ مکرم عبدالرؤف صاحب (مانٹریال) نے تربیت کے موضوع پر تحریری مقالہ پڑھا اور مغربی تہذیب سے محفوظ رہنے کی ترغیب دلائی۔ مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹورنٹو) نے مختصر طور پر قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے، تبلیغ کرنے اور اپنے بچوں کو اردو سکھا کر قرآن کریم کا ترجمہ اور کتب سیدنا حضرت اقدس پڑھنے کی تلقین کی۔ اس اجلاس کی کارروائی کے بعد نماز ظہر اور عصر جمع کر کے ادا کی گئیں۔

نماز ظہر اور عصر پڑھنے کے بعد تلاوت قرآن کریم، نظم خوانی اور اذان کے مقابلہ جات کا دلچسپ پروگرام شروع ہوا۔ جو ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا۔ تلاوت قرآن کریم میں (۹) افراد نے، نظم خوانی میں (۷) افراد نے اور اذان کے مقابلے میں گیارہ افراد نے حصہ لیا۔ نظم خوانی کے مقابلہ میں درثمین اور کلام محمود سے نظمیں پڑھی گئیں۔

سوا چار بجے سہ پہر محترم امیر صاحب جماعتہائے احمدیہ کینیڈا نے حاضرین سے اختتامی خطاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شروع فرمایا۔ تربیتی اجتماع کے انعقاد اس کے پروگرام اور اس کے انتظام کو سراہا اور خوشی کا اظہار کیا کہ جماعت احمدیہ مانٹریال آئندہ ہر تین ماہ کے بعد بھی تربیتی اجتماع کرنے کا عزم رکھتی ہے اس کے بعد حاضرین کو دو اہم امور کے متعلق توجہ دلائی۔ اوّل کہ اسی ماہ جون میں ایک عظیم سانحہ واقع ہوا ہے یعنی ہمارے پیارے امام اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کا وصال پُر ملال۔ ان کی اس طرح اچانک رحلت سے ہر فرد نے بھاری صدمہ محسوس کیا۔ چہرے افسردہ اور دل غمزدہ تھے اس کے بعد جب خلیفۃ المسیح الرابع کے انتخاب ہو جانے کی اطلاع ملی تو گونا گوں تسلّی اور اطمینان نصیب ہوا۔ ہمیں اس خلافت کے لئے ہمیشہ شکر گزار رہنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو پھر ایک ہاتھ پر جمع کر دیا۔ مزید آپ نے اس بات پر زور دیا کہ خلیفۂ وقت کی اطاعت از بس لازمی اور ضروری ہے اور یہی بابرکت طریق کار ہے۔ دوم، آج سے تین روز بعد ماہِ رمضان المبارک کی آمد آمد ہے۔ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہماری زندگی میں ہمیں ایک اور ماہِ رمضان ملا ورنہ زندگی کا کیا اعتبار ہے۔ کل کے دن کی کیا اگلے لمحہ کی خبر نہیں۔ اس مبارک مہینے میں روزے رکھ کر عبادت کر کے۔ نوافل ادا کر کے، ذکرِ الٰہی کر کے اور دعائیں کر کے پورا پورا فائدہ اُٹھانا چاہیئے دعا سے قبل خاکسار نے تمام حاضرین بالخصوص ٹورنٹو اور اوٹاوا سے آنے والے احباب کا شکریہ ادا کیا جو صبح دس بجے سے لے کر شام ۵ بجے تک محض اللہ اور اس کے دین کی خاطر اس تربیتی اجتماع میں شامل ہوئے اور کہا کہ ہمارے اجتماع کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ہم میں سے ہر ایک یہ محسوس کرے کہ اُس نے آج کے تربیتی اجتماع سے کچھ نہ کچھ ضرور حاصل کیا ہے۔ محترم مولانا موصوف نے آخر میں پُرسوز دعا فرمائی اور ہمارا "پہلا" تربیتی اجتماع کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

لجنہ کی کھیلیں

ایک ضروری تصحیح

مسجد بشارت کے افتتاح کی خوشی میں لجنہ اماء اللہ کے تحت ہونیوالی کھیلوں کی تاریخیں ۹ و ۱۰ مورخہ ۵ ستمبر کے شمارہ میں ۱۰ اور ۱۱ ستمبر شائع ہوئی ہیں اب یہ کھیلیں ۹ اور ۱۱ ستمبر کو ہونگی (ادارہ)

سقوطِ غرناطہ کے
قریباً ۵۰۰ سال کے بعد
ہسپانیہ کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی
پہلی مسجد کی بابرکت افتتاحی تقریب
پر ہم عالمِ اسلام و احمدیت کی خدمت میں مبارکباد
پیش کرتے ہیں۔
المحمود برادرز ایرورز (انفارمیشن آفس)
فون نمبر ۴۹۳ اقصیٰ روڈ ربوہ

الحمد موٹرز
سہ آلو موبائیل انجینئرز
فون :- ۴۰۴۴۵
• جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
• گاڑیوں کی اطمینان بخش اوور ہالنگ • ڈنٹنگ
• پینٹنگ، الیکٹرک • ویل بیلنسنگ۔
• ویل الائنمنٹ کیلئے رجوع فرمائیں
عنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے
مسجد اقصیٰ کے چوک میں
دواخانہ حکیم نظام جان
بہت جلد کام شروع کر رہا ہے
حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ P.B.No 222

برائے فروخت
• مکان رقبہ ۱ کنال ریلوے روڈ
• مکان ۲½ مرلہ دارالرحمت غربی کارنر پلاٹ
• ۱ دکانیں رقبہ ۷ مرلہ رحمت بازار
برائے فوری فروخت موجود ہیں
نیز خالی پلاٹ، مکان، دکان خریدنے کے لئے رجوع فرمائیں۔
مسائل و وسائل کا سنگم
املاک کنسرن (ریلوے روڈ ربوہ)

پیشاب وغیرہ کی ادویات
Kidney Stone Course — گردے مثانے کی پتھریوں کیلئے گدانی سٹون کورس ۴۰ روزہ 15/-
Prostat Cure — پروسٹیٹ گلینڈ کا بڑھ جانا 15/-
Urination Cure — پیشاب کی کثرت بار بار آنا 15/-
Urine Dribbling Cure — پیشاب کا بے اختیار قطرہ قطرہ گرنا 15/-
Urine Retention Cure — پیشاب کی بندش رکاوٹ 15/-
Dysurin Cure — پیشاب کا جلن اور درد کے ساتھ آنا 15/-
Kidney Infection Cure — پیشاب میں پیپ وغیرہ آنا 15/-
Spermatorrhea Cure — پیشاب میں دھات آنا جریان 15/-
Hematuria Cure — پیشاب میں خون آنا 15/-
Dropsy Cure — کمی پیشاب سے استسقاء جلندھر 15/-
مارکیٹ سے مقررہ نرخوں پر ڈاک 5/- زائد
ملنے کا پتہ: کیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ فون 606

جدید فیشن کیمطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ - فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور
پروپرائیٹر
رہائش
میاں عظیم قادر اینڈ سنز
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵

آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خدم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوانِ محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱۰ سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ❖ چوکیرہ ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۱۔ میرے بھائی جان محترم حاجی پیر محمد یوسف شاہ صاحب (بی اے بی ٹی) ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ہائی اسکول چک جھمرہ ضلع فیصل آباد مورخہ ۱۱ جون ۱۹۸۲ء بروز جمعرات کچھ عرصہ بیمار رہ کر کراچی کے لیاقت میموریل ہسپتال میں وفات پاگئے ہیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مرحوم نہایت مخلص، خوش خلق اور ہر دلعزیز انسان تھے۔ ان کی وفات حسرت آیات سے نہ صرف پورے خاندان کو ایک عظیم صدمہ پہنچا ہے بلکہ ان کے وسیع حلقۂ احباب میں بھی یہ صدمہ بڑی شدت سے محسوس ہوا ہے مرحوم نہایت مخلص احمدی پابندِ صوم و صلوٰۃ اور حج الحرمین الشریفین سے بھی مشرف تھے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی بھی تھے اس لئے آپ کا تابوت کراچی سے ربوہ لایا گیا اور انہیں ۱۹ جون ۱۹۸۲ء کو قبل دوپہر بہشتی مقبرہ میں سپردِ خاک کر دیا گیا۔ آپ کی نمازِ جنازہ جماعت احمدیہ کراچی نے بھی پڑھی اور پھر ربوہ میں بھی مولانا مولوی عبدالمالک خان صاحب کی اقتدا میں ادا کی گئی۔

احباب کرام سے گذارش ہے کہ وہ بھائی جان مرحوم کی مغفرت اور بلندیٔ درجاتِ روحانی کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں اور یہ بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو بھی اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

(سید احسن اسمٰعیل صدیقی گوجرہ ضلع فیصل آباد)

۲۔ کچھ عرصہ قبل میری امی جان محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ بنت محترم شیخ عبدالکریم صاحب گنج مغلپورہ لاہور اور میرے ابا جان محترم ملک مظفر احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر ظفر حسن صاحب آف قادیان یکے بعد دیگرے بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

اور اللہ کے فضل سے بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کی سعادت پائی۔

نوعیت کچھ ہی کیوں نہ ہو اس دردِ جدائی کی کسک ہر لمحہ ہی بے چین رکھتی ہے۔ جانے والوں کی محبت اور اُن کے احسانات کو یاد کر کے دل اور بھی تڑپتا ہے سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث علم میں آئی کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اُمت میں سے ستر ہزار اپنے بندوں کی بغیر حساب مغفرت فرمائے گا تو دل ایک التجا لئے ہوئے اپنے رب کے حضور گریہ وزاری کر رہا ہے کہ وہ خدا اپنے فضل سے سیدنا حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کئے ہوئے اس وعدہ کو میرے پیارے والدین کے حق میں بھی پورا فرمائے اور اُن کی بے حساب مغفرت فرما کر اپنے ان خاص ستر ہزار بندوں میں شامل فرما لے اور ان کی روحوں کے تمام بوجھ اُتار کر اُن کو سیدنا حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں میں جگہ دے دے۔ (آمین)

اپنے بہت ہی پیارے اور دعا گو احمدی احباب کی خدمت میں میری نہایت عاجزانہ درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری اس تڑپ کو ٹھنڈا کرنے کے سامان پیدا فرمائے اور میری بے چین روح کی اس عاجزانہ صدا کو وقت آنے پر اپنے فضل سے قبول فرمائے کہ:۔

بچھڑے ہوؤں کو جنت الفردوس میں ملا

(ملک منور احمد جاوید گنج مغلپورہ لاہور)

۳۔ خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزی امۃ اللہ بیگم صاحبہ بنت ملک عبدالرحمٰن صاحب مرحوم آف نوشہرہ گکھڑ زئیاں ضلع سیالکوٹ اہلیہ ملک ضیاء الدین صاحب کمیشن ایجنٹ وہاڑی مورخہ ۲۰/۸/۸۲ اور ۲۱/۸/۸۲ کی درمیانی رات بوجہ کینسر سروسز ہسپتال لاہور میں جہاں وہ برائے علاج داخل تھیں وفات پاگئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

مورخہ ۲۱/۸/۸۲ کو مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصیہ ہونے کے بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئی۔ تدفین کے بعد بھی مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے دعا کروائی احبابِ کرام سے دردمندانہ درخواست ہے کہ مرحومہ کی درجات کی بلندی کے لئے دعا فرمادیں۔ مرحومہ کی عمر قریباً ۴۶ سال تھی۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند۔ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں علاوہ بہن بھائیوں کے سوگوار چھوڑی ہیں احباب دردِ دل سے دعا کریں کہ ربّ کریم سب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے آمین۔

(ملک محمد عبداللہ۔ دارالرحمت شرقی ب۔ ربوہ)

الفضل کے پرانے اخبار سنبھال کر رکھیں یہ آپکے بچوں کے لیے ایک بہترین سرمایہ ہے (مینجر)

مسجد اسپین کے افتتاح کی خوشی میں

ناصرات اور لجنہ کی کھیلیں

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا شعبہ صحتِ جسمانی کے زیرِ انتظام مسجد اسپین کے افتتاح کی تقریب کی خوشی میں ۹، ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو کھیلیں منعقد کرا رہا ہے جس میں ناصرات اور لجنہ اماء اللہ کی ممبرات حصہ لیں گی۔ جو بچیاں اس میں حصہ لینا چاہتی ہیں وہ خاکسار سیکرٹری شعبہ صحتِ جسمانی کو اپنے نام لکھوا دیں۔

ٹیبل ٹینس۔ والی بال اور نیٹ بال کے میچز بھی کروائے جائیں گے مندرجہ ذیل کھیل فی الحال تجویز کئے گئے ہیں۔

۱۔ ناصرات چھوٹا گروپ:۔ خرگوش دوڑ، سیدھی دوڑ، تین ٹانگوں کی دوڑ۔

۲۔ ناصرات بڑا گروپ:۔ پی ٹی۔ ریلے ریس۔ سائیکل ریس۔

۳۔ لجنہ میں شامل بچیاں:۔ چائی دوڑ، مشکل الٹی دوڑ، اس کے علاوہ میوزیکل چیئرز اور پیغام رسانی کا مقابلہ بھی ممبرات لجنہ کا ہوگا۔

(امۃ المنان قمر۔ سیکرٹری شعبہ صحتِ جسمانی)

مسجد احمدیہ بشارت سپین کے افتتاحی جشن کے موقعہ پر

ہم مسجد کی خوبصورت تصاویر والی خوبصورت جھنڈیاں

آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں:

احباب اپنے آرڈر جلد از جلد بک کروا دیں:

فون نمبر ۴۹۳

المحمود اقصیٰ روڈ ربوہ

مسجد بشارت سپین

کے بابرکت افتتاح کے موقعہ پر

"عالمِ اسلام" کو

فون گھر ۴۳۶ مبارک باد فون دفتر ۵۳۵

پیش کرتے ہیں

احمد ٹیلرز رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

worldwide flights British airways We'll take more care of you. INFORMATION OFFICE

AIR RESERVATION & OTHER TRAVELING DOCUMENTS CONTACT:-

AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493

travel to destinations.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قصرِ خلافت میں داخل ہوتے ہوئے

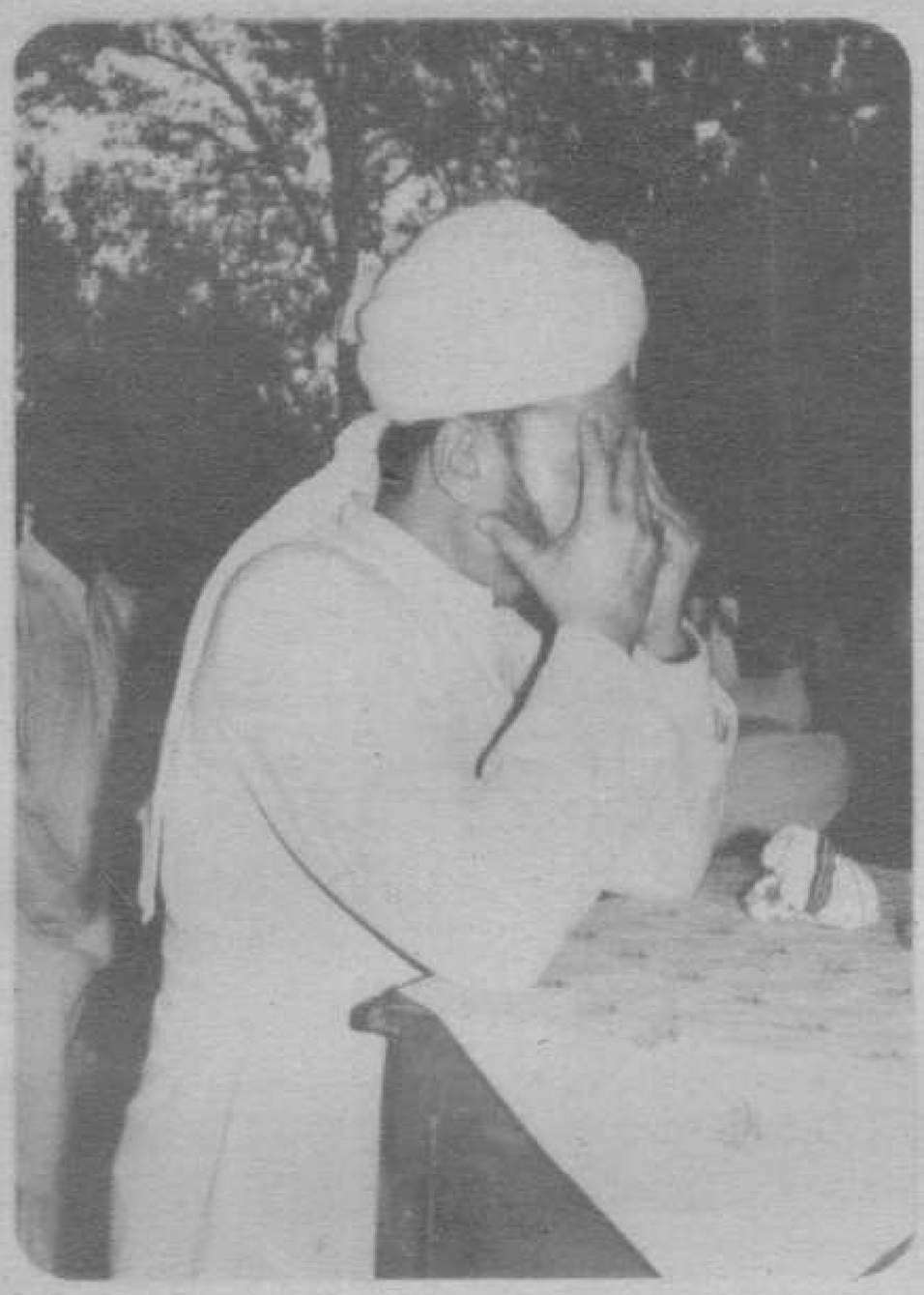

تقریب کے آخیر پر پُرسوز دُعا

مبلغین کے اعزاز میں دی گئی ضیافت پر جاتے ہوئے

قائدین مقامی و اضلاع مسجد بشارت کے افتتاح کی خوشیوں میں حصہ لینے کا پروگرام بنائیں

جیسا کہ سب قائدین مقامی و اضلاع کو علم ہے کہ انشاء اللہ دس ستمبر ۱۹۸۲ء کو سرزمین سپین پر سات سو سال کے بعد تعمیر ہونے والی مسجد کا افتتاح ہو رہا ہے۔

تمام قائدین مقامی و اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ میں ۱۰ اور ۱۲ ستمبر کو کھیلوں کے مقابلے کرنے کا پروگرام بنائیں اور اس طرح سے اس خوشی میں شامل ہوں۔ اس روز سائیکل ریس، نیزہ بازی اور گھوڑ دوڑ وغیرہ کے مقابلہ جات کا بھی اہتمام کیا جائے۔ دیگر کھیلوں کے علاوہ پیدل سفر کے مقابلہ جات کروائے جائیں تاکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریکات کو بھی اس روز پورا کیا جا سکے۔

یہ دو دن بہت خوشیوں کے دن ہیں۔ اس کے لیے بھرپور تیاری جلد شروع کر دیں اور شعبہ صحتِ جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو رپورٹ بھجوائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام

خاکسار

مرزا لقمان احمد۔ مہتمم صحتِ جسمانی۔ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت کھیلیں

ربوہ میں سپین کی مسجد کے افتتاح کے موقع پر انشاء اللہ ۱۰ اور ۱۲ ستمبر کو شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کھیلوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے احباب ربوہ سے درخواست ہے کہ تشریف لا کر اس خوشی میں شامل ہوں۔

۱۔ ٹیبل ٹینس ۱۰ ستمبر کو ایوانِ محمود میں صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک اور پھر ۴ بجے سے ۷ بجے تک۔ ۶ بجے فائنل اور تقسیم انعامات کا پروگرام ہوگا۔

۲۔ ۱۰ ستمبر کو باسکٹ بال کا نمائشی میچ شام ½ ۵ بجے سے ۷ بجے تک۔

۳۔ بیڈمنٹن ۱۲ ستمبر کو ایوان محمود میں صبح ۸ بجے سے ۲ بجے تک۔ ایک بجے فائنل و تقسیم انعامات۔

۴۔ سائیکل ریس کراس کنٹری ۱۲ ستمبر کو صبح ۶ بجے سے ۱۰ بجے تک۔

نوٹ:۔ ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن اور سائیکل ریس میں شامل ہونے والے تمام کھلاڑی ۸ ستمبر کی شام تک ظہیر احمد صاحب کو دفتر خدام الاحمدیہ میں اپنے نام لکھوا دیں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسجد بشارت کے افتتاح کی خوشی میں کھیلیں!

ربوہ میں مسجد بشارت کے افتتاح کے موقعہ پر انشاء اللہ ۱۰ اور ۱۲ ستمبر ۱۹۸۲ء کو شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کھیلوں کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ اہلِ ربوہ سے درخواست ہے کہ اس موقعہ پر تشریف لا کر اس خوشی میں شامل ہوں۔

۱۔ والی بال۔ ۱۰ ستمبر کو شام ۵ بجے سے ½ ۶ بجے تک گولبازار ربوہ کے میدان میں۔

۲۔ سائیکل ریس مسجد اقصیٰ کے سامنے کے میدان میں ۱۲ ستمبر کو صبح ۷ بجے۔

۳۔ کبڈی۔ ۱۲ ستمبر شام ۵ بجے۔ مسجد اقصیٰ کے سامنے والے گراؤنڈ میں۔

۴۔ فٹ بال۔ ۱۰ ستمبر شام ۵ بجے جامعہ کے گراؤنڈ میں۔

۵۔ پیدل سفر۔ ۱۲ ستمبر کو صبح ½ ۵ بجے دس میل جانے اور دس میل واپس آنے پر مشتمل ہوگا۔

سائیکل ریس اور پیدل سفر میں حصہ لینے والے کھلاڑی ۸ ستمبر ۱۹۸۲ء تک دفتر خدام الاحمدیہ مقامی میں اپنے نام لکھوا دیں۔ (ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مقابلہ ٹیبل ٹینس

مسجد بشارت سپین کے افتتاح کے بابرکت موقعہ کی خوشی میں مورخہ ۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء کو صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے اور شام ۴ بجے سے ۷ بجے تک شعبۂ صحت و جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایوان محمود میں ٹیبل ٹینس سنگلز کے مقابلے منعقد ہونگے۔ شام چھ بجے فائنل مقابلہ ہوگا جس کے بعد تقریب تقسیم انعامات عمل میں آئے گی۔ جو کھلاڑی حصہ لینا چاہیں وہ اپنے نام مکرم ظہیر احمد صاحب کو دفتر خدام الاحمدیہ میں لکھوا دیں۔ کھلاڑیوں اور شائقین سے جوق در جوق شرکت کی اپیل ہے۔ (مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ایک روپیہ